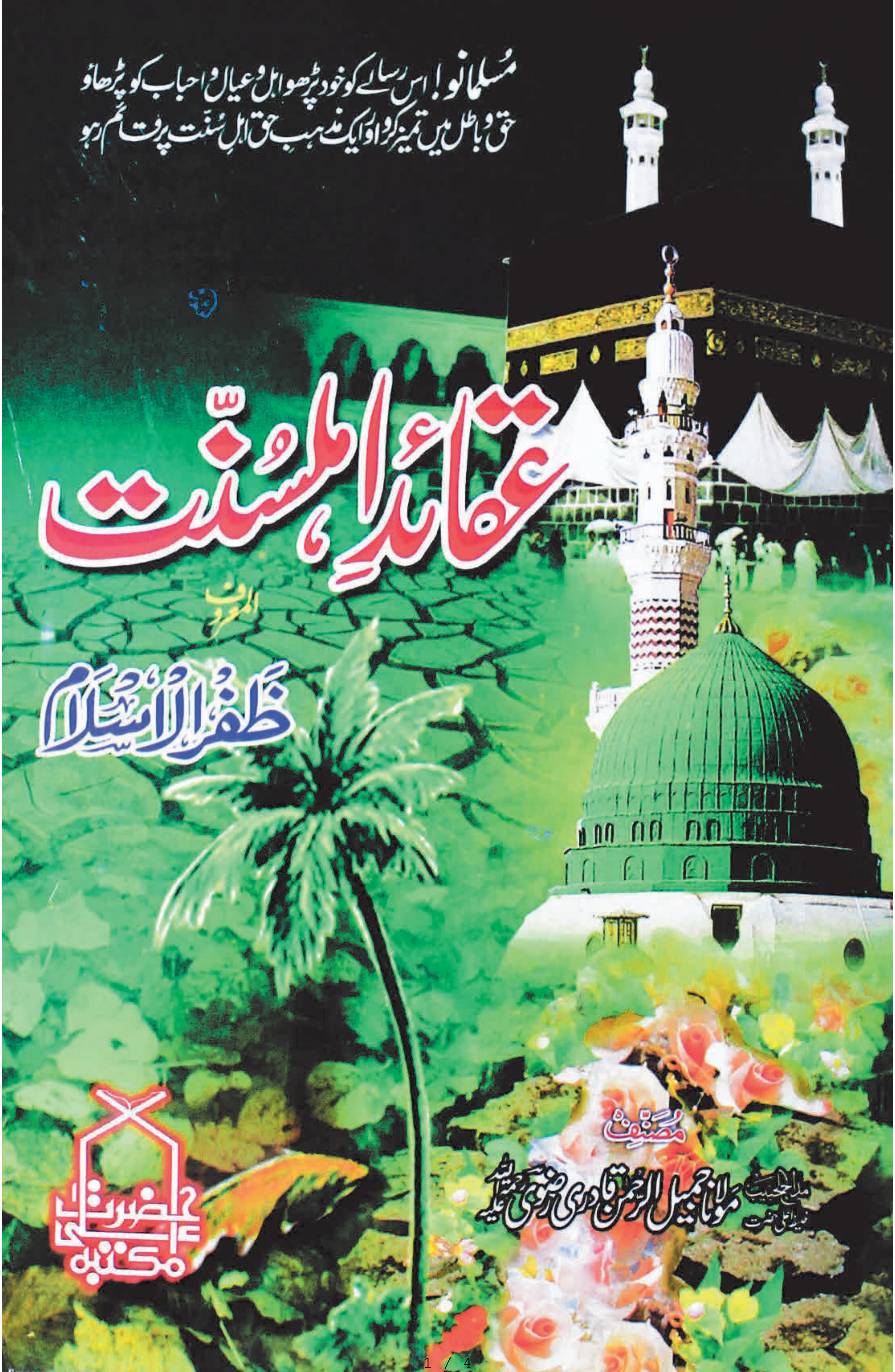

مُسلمانو! اس رسالے کو خود پڑھو اہل و عیال و احباب کو پڑھاؤ
حق و باطل میں تمیز کرو اور ایک مذہب حق اہلِ سُنّت پر قائم رہو

عقائدِ اہلسنّت

المعروف

ظفرُ الاسلام

مُصنّف

مداحِ الحبیب مولانا جمیل الرحمٰن قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ
خلیفۂ اعلیٰ حضرت

مکتبہ اعلیٰ حضرت

مسلمان معاشرے میں پڑھنے اور دوسروں کو
پڑھانے کے لئے ایک نہایت ہی عمدہ تحریر

عقائد اہلسنت

المعروف

ظفر الاسلام

مصنف

مداح الحبیب خلیفۂ اعلیٰ حضرت

مولانا جمیل الرحمٰن قادری رضوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ اعلیٰ حضرت

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

موضوعِ کتاب: عقائد

نام کتاب: عقائد اہلسنت المعروف ظفر الاسلام

مصنف: مداح الحبیب خلیفہ اعلیٰ حضرت
مولانا جمیل الرحمٰن قادری رضوی رحمتہ اللہ علیہ

سنِ اشاعت: 25-اگست 2004ء بمطابق
8-رجب المرجب 1425ھ

صفحات 32

ہدیہ -/15 روپے

مکتبہ اعلیٰ حضرت

الحمد مارکیٹ دکان 25 غزنی سٹریٹ 40 اُردو بازار لاہور، پاکستان
042-7247301-0300-8842540
E-mail:maktabaalahazrat@hotmail.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک سُنّی استاد اپنے شاگرد پر منافقین زمانہ وہابیہ دیوبندیہ کی پوری حالت کا انکشاف مع ثبوت کے فرما کر ''عقائد اہل سنت'' کی تعلیم دیتا ہے۔

استاد: پیارے شاگردو! دین بڑی دولت ہے، جس کے پاس یہ نہیں وہ دونوں جہان میں ذلیل ہے، تم ہمیشہ پکے سُنّی رہنا اور آج کل کے بد مذہبوں، گندم نما جو فروشوں سے سخت نفرت رکھنا۔

شاگرد: حضرت! بد مذہب کون لوگ ہیں؟ کیا سنیوں کے سوا اور کچھ فرقے ہیں؟

استاد: ہاں اب بہت فرقے نکل پڑے ہیں جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ مگر ''سخت بد مذہب'' ہیں اور بہت سے تو ''کفر'' کی حد تک پہنچ چکے ہیں۔ جیسے وہابی، غیر مقلد، رافضی، نیچری، قادیانی، گاندھوی۔

شاگرد: حضرت یہ تو فرمائیں وہابی کس کو کہتے ہیں؟ اور ہندوستان میں یہ کہاں سے آئے؟

استاد: نجد میں ایک شخص محمد ابن عبدالوہاب[1] 1209ھ میں ہوا جس نے حرم مکہ کو اصطبل ٹھہرایا اور علماء وسادات کے بچوں تک کے خونوں سے زمینِ حرم کو تر کیا۔ صحابہ واہل بیت وشہداء کے مزارات اور گنبدوں کو توڑ کر پامال کیا اور علماء بلکہ جملہ مسلمانانِ حرمین طیبین کو مشرک بتا کر ان کا قتل واجب ٹھہرایا۔ حضور اقدس ﷺ کے ''روضۂ انور'' کا نام ''صنم اکبر'' یعنی سب سے بڑا بُت رکھا۔

اُس خبیث مردود کے معتقدوں کو ''وہابی'' کہتے ہیں۔ اُس شیطان نے ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام ''کتاب التوحید'' رکھا تھا۔ جب یہ کتاب مولوی ''اسمٰعیل دہلوی'' کے ہاتھ لگی۔ تو انہوں نے اس کا خلاصہ اُردو زبان میں لکھا جس کا نام ''تقویۃ الایمان'' رکھا۔ جس میں رسول کریم ﷺ کو دل کھول کر گالیاں دیں۔ پھر دوسری کتاب

(1) اس کی اور اس کے مذہب کی تفصیل ردالمحتار علامہ شامی وسیف الجبار وبوارق محمدیہ اور تاریخ وہابیہ میں دیکھیے۔ ۱۲ نیز تاریخ نجد وحجاز کا مطالعہ کیجیے۔ (ادارہ)

Marfat.com